السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تحیۃ المسجد عصر اور صبح کی نماز کے بعد ہر مسجد میں جائز ہے۔ یا صرف حرمین شریفین میں اس کی اوقات ممانعت میں اجازت ہے حتیٰ کہ حرمین شریفین کی دیگر مساجد میں بھی اجازت نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کا صحیح قول یہ ہے کہ آدمی جب بھی مسجد میں داخل ہو تحیۃ المسجد پڑھے خواہ نماز کی ممانعت کا وقت ہی کیوں نہ ہو اور خواہ مسجد کوئی بھی ہو تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کے عموم پر عمل ہو جائے کہ:

«اذا دخل احدکم المسجد فلا یجلس حتی یصلی رکعتین» (صحیح البخاری)

''تم میں سے کوئی جب بھی مسجد میں آئے تو وہ دو رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔'' (متفق علیہ)

باقی رہیں وہ احادیث جن میں طلوع وغروب واستواء آفتاب اور بعد از عصر نماز پڑھنے کی ممانعت ہے تو انہیں فرائض اور ذوات اسباب مثلاً تحیۃ المسجد اور طواف کی دو رکعات کے علاوہ مطلق نوافل پر محمول کیا جائے گا۔ لیکن تحیۃ المسجد اور طواف کی دو رکعات کو عصر کے بعد صبح کے بعد اور دیگر تمام ممنوع اوقات میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر432

محدث فتویٰ